دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29538   نام عبد اللہ   مطلوب عمومی

تاریخ 10/12/2016   پتہ ایبٹ آباد

رابطہ نمبر   موضوع معلومات

ای میل   کاتب مفتی حسین أحمد

السلام علیکم! سوال یہ ہیکہ بعد از دفن کیا قبر پر تلقین کے نام پر قرآن کي مخصوص آیات پڑھنا قرآن وسنت سے ثابت ہے؟ اگر ہاں تو برائے کرم حوالہ بھي لکھ دیں؟ اور کیا یہ حدیث صحیح ہیکہ جو بات تیرے دل میں وسوسہ ڈالے وہ چھوڑ دو؟ اور کیا اللہ تعال؟ي ہر جگہ موجود ہے؟؟ برائے مہرباني ان سوالات کے جواب جلد عنایت فرمائیں جزاک اللہ خیر عبد اللہ بن عبد الحفیظ

الجواب حامدًا ومصلیًا

(۱) دفن کے بعد قبر کے سرہانے سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات "مُفلِحُون" تک اور پائنتی جانب سورۃ بقرہ کی آخری آیات "آمن الرسول" سے ختم سورۃ تک پڑھنا ایک مستحب عمل ہے جو کہ احادیث سے ثابت ہے۔

في شعب الإيمان للبيهقي: عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول إذا مات أحدكم فلا تحبسوه، وأسرعوا به إلى قبره وليقرأ عند رأسه فاتحة الكتاب وعند رجليه بخاتمة البقرة في قبره (۷/۱۶)۔

وفي الدر المختار: ويستحب حثيه من قبل رأسه ثلاثا وجلوس ساعة بعد دفنه لدعاء، وقراءة بقدر ما ينحر الجزور ويفرق لحمه (۲/۲۳۷)۔

۲- جی ہاں یہ صحیح حدیث ہے اور بہت سی کتبِ حدیث میں یہ روایت مذکور ہے

في الصحيح للبخاري: وقال حسان بن أبي سنان ما رأيت شيئا أهون من الورع دع ما يريبك إلى ما لا يريبك (۳/۱۱۷)۔

وفي جامع الترمذي: قال قلت للحسن بن علي: ما حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم دع ما يريبك إلى ما لا يريبك فإن الصدق طمأنينة وإن الكذب ريبة وفي الحديث قصة هذا حديث صحيح (۲/۲۳۰)۔

۳- اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہیں اور یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے، البتہ انسانوں کی طرح وجود حسی نہیں، جیسے دنیا میں ہر کوئی دیکھ سکے۔

قال الله تعالى: ألم تر أن الله يعلم ما في السموات وما في الأرض ط ما يكون من نجوى ثلثة إلا هو رابعهم ولا خمسة إلا هو سادسهم

(جاری ہے)

ولا أدنى من ذلك ولا أكثر إلا هو معهم أين ما كانوا، ثم
ينبئهم بما عملوا يوم القيامة، إن الله بكل شيء عليم (المجادلة: ٧). والله أعلم

حسین احمد خان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۸ / ۲ / ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ / ۲ / ۱۴۳۸ھ

دار الافتاء
۲۹۵۳۸
۱ / ۳ / ۱۴۳۸ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
1/12/16

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ